© rasailojaraid.com

رسائل و مسائل

حق مہر کا نامناسب مطالبہ

سوال: میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ نکاح سے قبل اگر حق مہر کا تعیّن نہ کیا جائے اور نکاح کے وقت عین آخری لمحے پر دلہن کے گھر والے ایک نامناسب مطالبہ کر دیں اور دولہا کے لیے قبول کرنے یا رد کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہ ہو، جب کہ بھاری حق مہر کی ادایگی اس کی استطاعت سے باہر ہو، تو وہ کیا کرے؟ اگر شادی سے چند روز قبل اس طرح کا مطالبہ کیا جاتا اور لڑکے والوں کی طرف سے انکار کر دیا جاتا تو دلہن کے گھر والے قدموں میں گر جاتے اور مسئلے کے حل کے لیے کوئی نہ کوئی صورت نکالنے کی کوشش کرتے۔ لیکن عین نکاح کے موقع پر جب بھاری حق مہر کا مطالبہ کیا جائے اور انکار کی صورت میں بدمزگی ہو، نکاح نہ ہونے کا خدشہ ہو، جب کہ اس کی ادایگی دولہا کی استطاعت سے باہر ہو لیکن وہ وقتی طور پر جھوٹ بولے اور مہر کی ادایگی کا اقرار کرلے تو کیا اس مجبوری کی حالت میں ایسا کرنا مناسب ہوگا؟ اگر نہیں تو پھر اس مسئلے کا حل کیا ہوگا' نیز اگر وہ حق مہر ادا کیے بغیر مر جاتا ہے تو اس کا ذمہ دار کون ہوگا؟

جواب: آپ کے سوال کا ایک جواب یہ ہے کہ اگر دلہن کے گھر والے عین آخری لمحے پر نکاح کے وقت نامناسب مطالبہ کریں تو اسے رد کر دینا چاہیے۔ اگر رد نہ کیا جائے تو پھر انسان اس بات کا پابند ہو جائے گا۔ محض یہ کہ عین نکاح کے وقت مطالبہ کیا گیا' ایسی چیز نہیں ہے کہ اسے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مجبوری قرار دیا جائے۔ اسلام میں مجبوری اور زبردستی یہ ہے کہ چھری' چاقو یا گولی سے ڈرا کر بات منوائی جائے۔ ظاہر ہے کہ ایسا تو نہیں ہوا۔ ایسی صورت میں جو مہر طے ہوا ہو' وہ دینا پڑے گا۔ بعد میں بیوی سے پورا مہر یا اس کا کچھ حصہ معاف کرالیا جائے۔ اسے کہہ دیا جائے کہ موقع پر تو میں نے اتنا مہر دینا قبول کرلیا تھا تاکہ تقریب نکاح میں بدمزگی پیدا نہ ہو لیکن اس قدر مہر دینا میری استطاعت سے باہر ہے۔ اس لیے آپ پورا مہر یا مہر کا کچھ حصہ معاف کر دیں۔ شادی سے قبل یا شادی کے بعد دونوں صورتوں میں آپ لڑکی سے یہ مطالبہ کر سکتے ہیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ نکاح کے وقت مہر مقرر کر دینے کے بعد مہر کی معافی یا کمی کا اختیار لڑکی کا ہوتا ہے۔ اس سے لڑکی کے والدین یا خاندان کا کوئی تعلق باقی نہیں رہتا۔ اس لیے آپ یہ مطالبہ لڑکی سے کریں کسی اور سے نہیں۔

اگر مہر ادا کیے یا معاف کرائے بغیر آدمی فوت ہو جائے تو بیوی آخرت میں اپنے حق کا مطالبہ کرے گی اور اس کا یہ حق دینا پڑے گا۔ آخرت میں ادائیگی بہت مشکل اور انتہائی کٹھن ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ مہر جو مقرر کیا گیا ہو' ادا کیا جائے' یا پھر اسے اپنی زندگی میں بیوی سے معاف کرالیا جائے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ (مولانا عبدالمالک)

اسکارف' گاؤن اور پردہ

س : میں میڈیکل کی طالبہ ہوں۔ ہم سفید کوٹ کے اوپر سے اسکارف سے نقاب کرلیتی ہیں اور گاؤن کے طور پر علیحدہ سے لباس کے اوپر کچھ نہیں پہنا جاتا۔ سفید کوٹ کی لمبائی تقریباً قمیص یا اس سے بھی کچھ کم ہوتی ہے۔ اس طرح سے سارے کپڑے نہیں چھپتے۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ طریقہ درست ہے یا نہیں؟ حال ہی میں میرے علم میں یہ اعتراض آیا ہے کہ چونکہ کپڑے زینت ہیں' اس لیے ان کا پورا چھپانا ضروری ہے۔ سفید کوٹ تو ہمیں ہر صورت میں پہننا ہوتا ہے' چاہے اسے کپڑوں کے اوپر پہنا جائے یا گاؤن کے اوپر سے۔ دوسرے طریقے میں خاص طور پر

© rasailojaraid.com